کتاب نما

المدرسہ ۲۰۱۵ء، ناشر: المدرسہ لٹریری اینڈ کلچرل سوسائٹی، علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی، علی گڑھ، بھارت۔ صفحات ۲۰۴ (مجلّاتی سائز مجلد)۔ قیمت: درج نہیں۔

یہ ایک یادگار مجلہ ہے، رنگین، دیدہ زیب، زرِکثیر سے شائع کردہ، جس کی پیش کش دل نواز اور ترتیب و تدوین خوش کن۔ یہ چیزیں تو اور بھی جگہوں پر ہوتی ہیں، مگر اس اشاعت کی اس ثانوی خوبی کے ساتھ اصل خوبی اس کا پیغام اور اس کے مندرجات کی انفرادیت ہے۔ اس مجلّے کی خوبی یہ ہے کہ قاری، رواں دواں اسے دیکھتا اور پڑھتا چلا جاتا ہے۔ نئی نسل کے جذبات اور تعمیری اہداف سے واقفیت حاصل کرتا ہے اور مسلم دانش وروں کی تخلیقی سوچ سے متعارف ہوتا ہے۔

مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ کے وائس چانسلر جنرل (سابق) ضمیرالدین شاہ کے عالی دماغ نے، دینی مدارس پر یلغار کے بجاے انھیں عمومی دھارے میں لانے کے لیے نومبر ۲۰۱۳ء میں ''برج (Bridge: پل) کورس'' کا اجرا کیا۔ یعنی دینی اور دنیاوی تعلیم کے درمیان ربط و تعاون کی عملی، تدریسی اور تحقیقی صورتوں کی ٹھوس بنیادوں پر تشکیل۔ اس پروگرام کے تحت دینی مدارس کے طلبا و طالبات کو ایسی صلاحیت و قابلیت سے آراستہ کرنے کا اہتمام کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے کہ وہ دینی و علمی میدان میں کارہاے نمایاں انجام تو دیں ہی، لیکن اگر چاہیں تو میڈیکل، انجینیرنگ، انتظامیات اور سائنس کے شعبوں میں بھی داخلہ حاصل کرسکیں۔

مسلکی اور گروہی بنیاد پر دینی مدارس کی تقسیم بڑی واضح ہے۔ اس کورس کے ذریعے، زیرِتعلیم طالب علموں کو اس محدود دائرے سے بلند ہوکر وسیع تر بنیادوں پر اُمتِ مسلمہ کا رہنما بنانا پیشِ نظر ہے۔ جس کے لیے فیکلٹی میں جملہ مکاتبِ فکر کے فاضل علما بھی شامل ہیں۔ اس کورس کے فاضلین عملی میدان میں کس فکرونظر کے حامل ہوں گے، یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا۔ لیکن اگر